https://www.ataunnabi.com

نعت و منقبت کا روح پرور مجموعہ

روشن غبار

نتیجۂ فکر

پھول محمد نعمت رضوی

ناشر:
خانقاہ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ، کھرساہا شریف
ضلع سیتامڑھی (بہار)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعت ومنقبت کا روح پرور مجموعہ

روشن عبارت

نتیجہ فکر

پھول محمد نعمت رضوی

ناشر:
خانقاہ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ، کھرساہا شریف
ضلع سیتامڑھی (بہار)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ!

شاعر : پھول محمد نعمت رضوی ابن جناب عبد العزیز ریحانی

قلمی نام : نعمت رضوی

مشغلہ : درس وتدریس، نظامت ونقابت، شعروشاعری

رابطہ نمبر : 9431675135, 9162113468

مستقل رہائش : دار العلوم تیغیہ کنز العلوم بنکل چھپرہ میگھ سیلوٹ مظفر پور

سن اشاعت: دسمبر ۲۰۱۵ء تعداد بار اول: ۱۱ رسو (گیارہ سو)

حسب فرمائش : مفتی محمد سلطان رضا صاحب، سیوان بہار

علامہ ابراہیم رضا، رامپور کاشی

قاری فیروز عالم صاحب، مالی گھاٹ

مفتی محمد نظام الدین قادری مرکزی

مولانا غلام رسول صاحب مرکزی، برہمپوری

قیمت :

ملنے کے پتے:

محمد فرقان فیضی متعلم الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا، متھراپور، بریلی شریف

حضرت مولانا غلام احمد رضا اخلاقی، پرنسپل مدرسہ اخلاقیہ بواریا، مظفر پور

حضرت مولانا علی حسن رضوی ناظم اعلیٰ مدرسہ جیلانیہ، ملنکواسرلاہی، نیپال

محمد ذیشان رضا متعلم دار العلوم تیغیہ کنز العلوم بنکل چھپرہ، میگھ سیلوٹ مظفر پور

محمد ارمان رضا، رضا منزل مقام وپوسٹ برہمپوری، نوری محلہ سرلاہی، نیپال

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

انتساب!

اپنے پیر و مرشد، مفتی، محقق، مفسر، محدث، مدبر، مفکر، مرشد کامل، شیخ طریقت، افقہ الفقہا، قاضی القضاۃ، سلطان الفقہا، زبدۃ المتقین، وارث علوم اعلیٰ حضرت جانشین مفتیٔ اعظم ہند حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا

الشاہ محمد اختر رضا قادری ازہری میاں

صاحب قبلہ دامت برکاتہم القدسیہ

کے نام کرتے ہوئے بے پناہ مسرت محسوس کر رہا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

گدائے ازہری

پھول محمد نعمت رضوی

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعمت رضوی: ایک روشن ستارہ

نقیب الہند حسن رضا اطہرؔ
حنفیہ غریب نواز، سیونڈیہہ، بکارو (جھارکھنڈ)

امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ شعر کی زبان کو اس کی جگہ پر استعمال کرنا چاہیے اور حکمت کی زبان کو اس کے مقام پر، البتہ بعض مقام ایسے بھی ہوتے ہیں جہاں شعر ہی سے کام لینا چاہئے کیونکہ وہاں جو کچھ شعر کی زبان میں کہا جا سکتا ہے اسے حکمت کی زبان ادا نہیں کر سکتی۔ پھول محمد ''نعمت رضوی'' ایوان شعر و ادب میں چور دروازے سے نہیں بلکہ نہایت کروفر اور شان و شوکت کے ساتھ صدر دروازے سے داخل ہوئے اور نعت و منقبت کی دنیا کے بے تاج بادشاہ بن گئے۔ حالانکہ ایام نو مشقی اور ابتدائے آفرینش میں گاہے بگاہے، دیکھا دیکھی ماہانہ طرحی نشستوں کی مجبوری اور مخلص احباب کے دباؤ کے پیش نظر غزلیں، نظمیں، دوہے، ماہیے، سہرے اور رخصتی بھی تحریر کئے مگر بنیادی طور پر نعتیہ شاعری ہی ان کی شناخت میں اہم رول ادا کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوا مجھے تو سخت حیرت ہوتی ہے کہ جب کچھ نام نہاد نقاد و محققین یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ کوئی باکمال شاعر مذہبی شاعری نہیں کرتا اور کوئی مذہبی شاعر باکمال شاعری نہیں کرتا جبکہ ایسا بالکل نہیں ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بہت سے باکمال شاعروں نے مذہبی شاعری بھی کی ہے اور بے شمار مذہبی شاعروں نے باکمال شاعری کرتے ہوئے تاریخ کے صفحات پر جلی حرفوں میں اپنا نام بھی درج کرایا ہے۔ باکمال شاعروں کی فہرست میں میرؔ، غالبؔ، اقبالؔ داغؔ، جگرؔ اور ناسخؔ کے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

علاوہ سیکڑوں شاعروں کی مذہبی شاعری موجود ہے جبکہ مذہبی شاعروں کی فہرست سازی مشکل ہی نہیں بہت مشکل ہے تاہم شمار وحصار سے باہر وہ مذہبی شعرا جن کی فکر کا محور اور سوچ کی گہرائی مذہبی دینی اور اسلامی ہوتے ہوئے باکمال شاعری کر کے زندہ وجاوید ہوئے ان میں امام احمد رضا بریلوی، استاذ زمن مولانا حسن رضا خاں بریلوی، مصطفٰے رضا خاں بریلوی، امیرؔ مینائی، محسنؔ کاکوروی، کافی مرادآبادی وغیرہم سرفہرست ہیں۔ نعمتؔ رضوی بہت مختصر عرصے چار مجموعہائے کلام حرف حرف روشنی، روشن حروف، لفظوں کا دائرہ اور ''روشن عبارت'' منظرِ عام پر لانے میں کامیاب ہوگئے۔ جن لوگوں نے مذکورہ کتابیں پڑھی ہیں یا جن لوگوں نے خود ان کی زبانی ان کا کلام سننے کا شرف حاصل کیا ہے کم سے کم وہ لوگ تو اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتے کہ ان کی نعتیہ شاعری میں نہ تو موضوعات کی کمی ہے نہ ہی فکری تہہ داری کی کم مائیگی کا احساس ہے نہ ہی اسالیب جدیدہ کے تنوع کا ماتم ہے اور نہ ہی افکار فلک رس کی انفرادیت کا رونا ہے۔ چند شعروں سے آپ خود بھی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

ثنائے سرورِ کونین تو میرا وظیفہ ہے ستائش کی تمنا ہے نہ کچھ ارمان شہرت کا
ذکرِ رسول چھیڑ کے دیکھے ذرا کوئی ہوتی رہے گی بارشِ انوار دیر تک

اصل میں شاعر جب رسول اکرم ﷺ سے محبت کا اظہار کرتا ہے تو نعت وجود میں آتی ہے اور جب نعت وجود میں آتی ہے تو شاعر عدم ہوجاتا ہے۔ یہی تو ہے کامیاب محبت کا ثبوت اور محبت کے اس پلصراط سے نعمت رضوی بھی گذرے ہیں رسول کا قرب انھیں پکار رہا ہے۔ اور رسول کے قرب کا مطلب اللہ کا قرب اور جسے یہ دونوں قربتیں مل جائیں اسے اور کیا چاہیئے۔ نعمتؔ رضوی خوش نصیب ہیں کہ انھوں نے دیگر اصناف سخن کے ساتھ ساتھ نعت رسول کی زمین کا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

انتخاب کر کے اپنی فکر کی پاکیزگی اور وجدان کی طہارت کا خوبصورت ثبوت پیش کیا ہے۔ ہم ان کے اس جذبۂ صادق کو سلام پیش کرتے ہیں جن کی بدولت ایسے اشعار بھی روشن و منور ہوئے۔

جس نے قلب مضمحل کو بخشدی کیف و سرور
گلشن فردوس کی ٹھنڈی ہوا ہے نعت پاک

رسول پاک کی لکھی جو میں نے نعت کاغذ پر
جھما جھم نور کی ہونے لگی برسات کاغذ پر

بفیض حضرت حسان میری فکر کا طائر
مدینے کی حسیں وادی میں جا کر ہی ٹھہرتا ہے

نعمت رضوی شاعری کے علاوہ پر اثر اور باوزن نثر بھی لکھنے میں کمال رکھتے ہیں مظفر پور بہار کے ایک مرکزی ادارے کے پرنسپل بھی ہیں اور سب سے اہم بات یہ کہ پورے ملک کے مذہبی اجلاس اور نعتیہ مشاعروں کی نظامت کے فرائض بحسن وخوبی انجام دیتے ہیں۔ دل خود کو شاہد و عادل بنا کر یہ پیشین گوئی کرنا چاہتا ہے کہ ایک دن آسمان شعر وادب پر نعتیہ شاعری کے حوالے سے نعمت رضوی کا نام ضرور دوام حاصل کرے گا انشاء اللہ۔

۲۶۸

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

تقریظ جمیل

استاذ الشعراء حضرت فرحتؔ صابری
پریہار چوک، سیتامڑھی

تقدیسی شعر و شاعری میں حمد و نعت و منقبت کی ایک امتیازی شان و عظمت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ابتدائے آفرینش سے ہی نظم و نثر دونوں صورت میں نعت مصطفی علیہ التحیۃ والثنا کے بیش قیمتی جواہر پارے قلب و روح کو سیراب کرتے رہے ہیں۔ اس کی آفاقیت، ہمہ گیریت، مقبولیت و محبوبیت کا ایک زمانہ معترف رہا ہے۔

جیسے جیسے نئی نئی زبانیں عالم وجود میں اپنی تمام تر جلوہ سامانیوں کے ساتھ رونما ہوتی گئیں تقدیسی شاعری کا بھی دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا گیا۔ وسیلۂ نجات اور سرمایۂ آخرت سمجھ کر دنیائے شعر و ادب کے ماہ و نجوم نے بھی شاعری کے ماتھے پہ لفظوں کے کہکشاں کا جھومر بنا کر پیش فرمایا اور اس آفاقی صنف سخن کو گلے سے لگایا، چند اشعار یا مختصر کلام ہی سہی ضرور لکھا، جو ان کی دواوین میں حقیقت کی روشنی بکھیر رہا ہے۔ نعتیہ شاعری کو اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اظہار محبت اور اعتراف حقیقت کے لیے ایسی شاہراہ حیات عطا کی کہ ان کے اشعار بولنے لگے، ان میں قوت گویائی درآئی اور یہ سلسلہ دراز سے دراز تر ہوتا گیا جو تا ہنوز قائم ہے۔

آج بھی عامۃ المسلمین کی نوک زبان پر حضرت حسان ابن ثابت رضی اللہ عنہ کی پاکیزہ شاعری کا ذکر جمیل موجود ہے اور ان کے کارہائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

کے نام سے آشنا ہیں اور ایسا کیوں نہ ہو کہ جس کے سبب انہیں تو دربارِ رسالت مآب ﷺ سے لازوال انعام ونوازش عطا ہوئی اور ان کی زندگی نمونہ عمل بن گئی۔

الحمدللہ! انہیں مداحان مصطفیٰ ﷺ کے زمرے میں نامور عالم دین، ممتاز نقیب بلند پایہ ادیب، بے پناہ علمی وادبی خوبیوں کے مالک شاعر اسلام حضرت پھول محمد نعمت رضوی بھی اپنی فطری ذوق لطیف کے سبب شمار کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف نعتیہ شاعری کو جدید لب ولہجہ عطا کیا بلکہ اپنی بلند فکری، بالغ نظری اور جدت پسندی سے دنیائے شعروادب کو ایک نئی جہت عطا کی۔

ان کی غزلوں کا ایک مجموعہ ''لفظوں کا دائرہ'' بھی عنقریب زیور طبع سے آراستہ ہو کر باصرہ نواز ہونے والا ہے۔ ان شاء اللہ! ان کا یہ کارنامہ اردو ادب میں گراں قدر اضافہ کرے گا۔

پیش نظر مجموعہ ''روشن عبارت'' بھی ان کے دیگر مجموعہ ہائے کلام کی طرح صوری اور معنوی اعتبار سے ''نقاش نقش ثانی بہتر کشد زاول'' کے مثل ہے۔ میں نے حضرت نعمتؔ رضوی کا کلام بلاغت نظام کا سرسری جائزہ لیا، ان کا کلام ان کے جذبات کا آئینہ ہے، خلوص کا محل ہے، عقیدت کی کائنات ہے اور ان کے شعور وفکر کی بہتر عکاس ہے۔ اولیاء کرام وعلماء عظام سے والہانہ محبت کا ثبوت ہے۔

خدائے قدیر ان کے مجموعۂ نعت ''روشن عبارت'' کو مقبول خاص وعام بنائے اور ان کی عقیدت کے پھولوں کو سرسبز وشادابی عطا فرمائے تاکہ یہ اسی طرح بارگاہِ رسالت میں نذرانۂ خلوص ووفا پیش کر کے دارین کی سعادتوں سے سرفراز ہوتے رہیں۔ آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین

این دعا از من واز جملہ جہاں آمین آباد

خیر اندیش: فرحتؔ صابری رضوی
موبائل: 9199092786

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

حمد باری تعالیٰ

اندھیروں کے مسافر کو وہی نور سحر دے گا
وہی قطرے کے طالب کو حسیں لعل و گہر دے گا

زبان و دل کو پہلے کرلو پاکیزہ درودوں سے
یقیناً تیرا رب تیری دعاؤں میں اثر دے گا

ہے ہر ذرے میں اس کی کبریائی کے حسیں جلوے
وہی بس دیکھ پائے گا جسے نور بصر دے گا

خدائی فیصلے پر صابر و شاکر رہو ہر دم
وہی شجر تمنا میں حسیں برگ و ثمر دے گا

مجھے امید ہے لاتقنطوا من رحمۃ اللہ سے
میرا بھی دونوں عالم میں وہ بیڑا پار کردے گا

مجھے امید ہے نعمت کہ جب پھیلاؤں گا دامن
میری جھولی مرادوں سے میرا معبود بھر دے گا

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

روحانی غذا

عاشقوں کے دل کا حرف مدعا ہے نعت پاک
مصطفیٰ کی ہر ادا کا تذکرہ ہے نعت پاک

جس نے قلب مضمحل کو بخشدی کیف وسرور
گلشن فردوس کی ٹھنڈی ہوا ہے نعت پاک

آزمالوتم قصیدہ بردہ پڑھ کر آج بھی
مرض جسمانی کی بھی شافی دوا ہے نعت پاک

سعدی ورومی رضا سے حضرت حسان تک
سب کا کہنا ہے یہ روحانی غذا ہے نعت پاک

ختم ہوسکتا نہیں ہے ذکر پاک مصطفیٰ
ربّ کعبہ کی رضا کا آئینہ ہے نعت پاک

منعقد ہوتی ہیں لاکھوں مجلس شعر وسخن
منفرد سب میں مگر رتبہ تیرا ہے نعت پاک

کون لکھتا اور پڑھتا ہے محبت سے اسے
کون ہے اپنا ، پرایا فیصلہ ہے نعت پاک

نعمتؔ رضوی کو نعمت سے نوازیں گے حضور
اپنے منگتوں پہ بتا کر آگیا ہے نعت پاک

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

میلادِ مصطفےٰ

ہمیشہ نعت جو تحریر کرتے رہتے ہیں
محل وہ خلد میں تعمیر کرتے رہتے ہیں

درود پڑھ کے نبی آل نبی پر ہردم
ہم اپنے قلب کی تطہیر کرتے رہتے ہیں

جو توبہ کرتے ہیں وہ آتش جہنم سے
ہمیشہ بچنے کی تدبیر کرتے رہتے ہیں

کچھ ایسے لوگ ہیں جو ہر گھڑی شریعت کی
بلا دلیل ہی تفسیر کرتے رہتے ہیں

عجیب لوگ ہیں جو خود کو اس زمانے میں
بڑے بزرگوں میں تشہیر کرتے رہتے ہیں

محاسبہ وہ کرے اپنے آپ کا پہلے
گلا جو پھاڑ کے تقریر کرتے رہتے ہیں

سجا کے مجلس میلادِ مصطفےٰ نعمت
بلند دوستو تقدیر کرتے رہتے ہیں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

صلِ علیٰ محمد

مبارک ہو جہاں والو نبی تشریف لائے ہیں
غریبوں کو عطا کرنے خوشی تشریف لائے ہیں

خدا نے جن کی اپنے نور سے تخلیق فرمائی
وہ مکے میں رسول ہاشمی تشریف لائے ہیں

پڑھی ہے میں نے جب بھی نعت پاکِ سرورِ عالم
ملک بھی سننے میری شاعری تشریف لائے ہیں

نہ ہوتے وہ تو پھر تخلیق ہی ہوتی نہ عالم کی
سنانے ان کا مژدہ سب نبی تشریف لائے ہیں

یقیناً اہلِ دنیا کا مقدر جگمگائے گا
وہ دینے سب کو اعلیٰ زندگی تشریف لائے ہیں

کہا ایوب انصاری نے معراج مقدر ہے
میرے گھر میں نبیؐ آخری تشریف لائے ہیں

وہی دو انگلیوں پہ بابِ خیبر کو گھمائیں گے
جو ہیں نازِ شجاعت وہ علی تشریف لائے ہیں

کھلی کلیاں دلِ نعمتؔ کی اس بزمِ مسرت میں
پڑھو صلِ علیٰ پیارے نبی تشریف لائے ہیں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

حسین بارات

رسول پاک کی لکھی جو میں نے نعت کاغذ پر
جھماجھم نور کی ہونے لگی برسات کاغذ پر

میرے بھی حال پر ان کی عنایت ہو ہی جائے گی
رقم اشکوں سے میں نے ہیں کئے جذبات کاغذ پر

شہِ کونین کی سیرت کے جلوے جگمگاتے ہیں
عقیدت کا ہے گلدستہ میرے نغمات کاغذ پر

وہ کیا جائے گا لے کر رب کعبہ کی عدالت میں
مکمل جھوٹ ہی لکھتا ہے جو دن رات کاغذ پر

فرشتوں نے اسے بوسہ دیا نورانی پلکوں سے
ملے قرآں کے جو لکھے ہوئے آیات کاغذ پر

صبا جانا مدینہ تو میرا پیغام لے جانا
محبت کے قلم سے ہیں لکھے حالات کاغذ پر

بنایا گنبد خضریٰ کا نقشہ میں نے جب نعمتؔ
فرشتوں کی چلی آئی حسین بارات کاغذ پر

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

مختار دو جہاں

ہے خدا کی رحمت کا سائباں مدینے میں
ذرہ ذرہ ہے بے شک ضوفشاں مدینے میں

جتنی ہو طلب اس سے بڑھ کے دیتے ہیں آقا
کھولتا ہے کوئی بھی جب زباں مدینے میں

بوبکر ہیں اک جانب ہیں عمر دیگر جانب
بیچ میں ہیں مختار دو جہاں مدینے میں

زندگی میں اے مولیٰ کاش وہ بھی دن آئے
تذکرہ کریں ان کا ہم بیاں مدینے میں

ہوگا جب کرم ہم پر سرور دو عالم کا
ہم بنائیں گے جا کر آشیاں مدینے میں

زندگی ہماری بھی جگمگائے گی اک دن
"ہم سنا کے آئے ہیں داستاں مدینے میں"

مومنوں کے سینے میں وہ قیام کرتے ہیں
ظاہراً ہے آقا کا آستاں مدینے میں

صبح وشام اے نعمتؔ آتے ہیں سلامی کو
باری باری سے اہلِ آسماں مدینے میں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

گنبدِ خضریٰ

یارب مجھے کرادے زیارت حبیب کی
ہردم رہے نگاہ میں صورت حبیب کی

جائیں گے ان کے چاہنے والے بہشت میں
ہوگی انھیں کے حق میں شفاعت حبیب کی

دیکھوں گا جا کے گنبدِ خضریٰ نگاہ سے
ہوجائے گی جو مجھ پہ عنایت حبیب کی

مرقد میں ہر سوال کا دے گا جواب وہ
جو دل میں لے کے جائیگا الفت حبیب کی

اس وقت بھیجا رب نے انھیں کائنات میں
جس وقت تھی جہاں کو ضرورت حبیب کی

قرآن کی آیات بیّنات ہے گواہ
"نورِ الٰہ کیا ہے محبت حبیب کی"

حسنِ بیاں پہ ناز اے نعمت نہ کیجئے
کردار میں اتاریئے سیرت حبیب کی

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

زلف عنبریں

چاہتا ہے کون آئے شہر طیبہ چھوڑ کر
کردیا مجبور بس نجدی نے شوشہ چھوڑ کر

ان کے در کی حاضری جس کو میسر ہوگئی
بس وہ چاہے گا وہیں رہ جائیں دنیا چھوڑ کر

والضحیٰ چہرہ تیرا واللیل زلف عنبریں
کیوں کسی جلوے کو دیکھوں تیرا جلوہ چھوڑ کر

قاسم نعمت بنایا ہے خدا نے جب تجھے
کس سے پھر مانگوں میں تیرا آستانہ چھوڑ کر

آپ کے ہاتھوں میں ہی پتوار ہے یا مصطفےٰ
چل پڑی ہے میری کشتی اب کنارا چھوڑ کر

یارسول اللہ انظر حالنا اشکالنا
آگیا ہوں در پہ تیرے کل اثاثہ چھوڑ کر

بھر دو نعمت سے کی بھی جھولی تاجدار دوجہاں
دربدر بھٹکوں کہاں تیرا وسیلہ چھوڑ کر

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

فکر کا طائر

شہنشاہ مدینہ کی جو کوئی نعت پڑھتا ہے
مرادوں کے گہر سے دامن امید بھرتا ہے
حقیقت میں وہی تو مستحق ہے باغ جنت کا
میرے آقا تمھاری شان و عزت پہ جو مرتا ہے
رخ زیبا کی تابانی سے مہر و ماہ ہیں روشن
"تیری زلفیں سنورتی ہیں تو بادل رقص کرتا ہے"
ہے فرمان خدا قرآن کی آیت سے ہے ثابت
سوا علما کے زیادہ کون اپنے رب سے ڈرتا ہے
بڑی حسرت بھری نظروں سے منظر دیکھتا ہوں میں
مدینہ جانے والا قافلہ جس دم گذرتا ہے
بفیض حضرت حسان میری فکر کا طائر
مدینے کی حسیں وادی میں ہی جا کر ٹھہرتا ہے
اسی کا نام ہے خواجہ معین الدین اے نعمتؔ
انا ساگر کو جو اک چھوٹے سے کوزے میں بھرتا ہے

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

شوق زیارت

دامن سے کبھی اپنے آقا نہ جدا کرنا
مجرم ہوں تیرا ہی ہوں سرکار بھلا کرنا

میں آپ کی سنت پر چلتا ہی رہوں ہردم
ہو دل میں میرے جذبہ لوگوں کا بھلا کرنا

میں گردش دوراں سے سرکار پریشاں ہوں
اس کرب کے عالم سے اب مجھ کو رہا کرنا

ہے شوق زیارت تو اب اذن حضوری کا
"ہے کام تمھارا ہی سرکار عطا کرنا"

کیا خاک ڈرائیں گے یہ اہل جہاں ان کو
عاشق کا تو شیوہ ہے دل جان فدا کرنا

آقا کی محبت ہی سرمایۂ ایماں ہے
ہر حال میں مومن پر لازم ہے وفا کرنا

مسلک جو رضا کا ہے مسلک ہے بزرگوں کا
ہرگز نہ کبھی اس کے تم ساتھ دغا کرنا

جانا جو کبھی نعمتؔ دربار رسالت میں
چپ چاپ کھڑے رہنا شکوہ نہ گلہ کرنا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

اور میں ہوں!

ہے دل میں یاد سرور اور میں ہوں
وہ ہیں مجھ کو میسر اور میں ہوں
جہاں پاتے سکوں ہیں اہل الفت
شہ دیں کا وہ ہے در اور میں ہوں
سجی ہے مجلس میلاد سرور
ہے اک نورانی منظر اور میں ہوں
میں نعت پاک جب سے لکھ رہا ہوں
میرا دل ہے منور اور میں ہوں
میرا دشمن زمانہ ہے تو کیا غم
کرم ان کا ہے سر پر اور میں ہوں
مجھے حسان کا صدقہ ملا ہے
میرا ہے شعر بہتر اور میں ہوں
نبی کی نعت لکھتا ہوں اے نعمت
فقط ہے چشم سرور اور میں ہوں

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

متاعِ آخرت

نام آقا پر دل وجاں کو لٹانا ہے ہمیں
بارشِ انوار و رحمت میں نہانا ہے ہمیں

ہم نے یہ طے کرلیا ہے طیبہ جانا ہے ہمیں
لوٹ کر اپنے وطن ہرگز نہ آنا ہے ہمیں

دیکھئے شرمندۂ تعبیر کب ہوتا ہے خواب
ان کے در کی خاک آنکھوں میں لگانا ہے ہمیں

اپنے عاشق کے بھی گھر آئیں گے شاہِ دوجہاں
اپنی آنکھیں ان کی راہوں میں بچھانا ہے ہمیں

اس لئے ہے نعت گوئی بھی ہمارا مشغلہ
سرورِ کونین سے انعام پانا ہے ہمیں

غلبۂ اسلام ہی محور ہے جس کی زیست کا
حوصلہ ایسے جوانوں کا بڑھانا ہے ہمیں

مدحتِ سرکار ہے نعمت متاعِ آخرت
اس عظیم الشان پونجی کو بچانا ہے ہمیں

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

باغ فردوس

جس کو دامان خیر البشر مل گیا
باغ فردوس میں اسکو گھر مل گیا

آمد مصطفےٰ کی یہ ہے برکتیں
بے ہنر کو کمال ہنر مل گیا

ان کے روضے کی جالی نظر آگئی
آرزو کے شجر کو ثمر مل گیا

معجزہ ہوگیا درج تاریخ میں
صاف دو ٹکڑا جس دم قمر مل گیا

پڑھ کے صل علیٰ میں نے کی جب دعا
میرے لب کو بھی حسن اثر مل گیا

مجھ پہ فیضان تاج الشریعہ رہے
خوش نصیبی سے جو ان کا در مل گیا

ناز کیوں نہ وہ قسمت پہ نعمت کرے
جس کو طیبہ کا اذن سفر مل گیا

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

گلہائے عقیدت

محفل نعت جو سجاتے ہیں
باغ جنت میں گھر بناتے ہیں

جو بھی جاتے ہیں ان کی چوکھٹ پر
بھر کے دامن کو اپنے لاتے ہیں

ہے مسیحا میرا مدینے میں
زخم دل ہم انھیں دکھاتے ہیں

جو شریعت کے سچے ہیں عالم
حکم شرعی وہی سناتے ہیں

پہلوئے مصطفٰے میں ہیں لیٹے
بوبکر دوستی نبھاتے ہیں

ناردوزخ ٹھکانہ ہے اس کا
ان کی عظمت کو جو گھٹاتے ہیں

سارے گلشن کے پھول کھل کھل کر
''گل طیبہ کی ثنا گاتے ہیں''

شاہ دیں کا ہے ایسا در نعمت
سب مرادیں یہیں سے پاتے ہیں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

گلزار جنت

رقم نعت ان کی جو ہم کر رہے ہیں
تو وہ ہم پہ اپنا کرم کر رہے ہیں

جبیں جو بھی سجدے میں خم کر رہے ہیں
تو وہ دور رنج و الم کر رہے ہیں

نہیں مانے جو فیصلہ مصطفےٰ کا
عمر اس کے سر کو قلم کر رہے ہیں

تصور میں میرے ہے طیبہ کا منظر
کرم مجھ پہ شاہ امم کر رہے ہیں

بلا لیجئے در پہ شاہ مدینہ
عدو ہم پہ ظلم و ستم کر رہے ہیں

نظر ان پہ ہوگی عنایت کی کب تک
جو فرقت میں آنکھوں کو نم کر رہے ہیں

غلاموں کو گلزار جنت اے نعمتؔ
عطا تاجدار حرم کر رہے ہیں

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

شان رسالت

یقیناً خلد میں جانے کا وہ حقدار ہو جائے
محمد مصطفےٰ سے جس کسی کو پیار ہو جائے

اشارہ اس طرف جو سرورِ کونین فرما دیں
جو ہو منجدھار میں کشتی تو فوراً پار ہو جائے

شرف جب مل گیا سرکار کے قدموں کے بوسے کا
تو کیوں روشن نہ جلووں سے حرا کا غار ہو جائے

یقیناً دونوں عالم میں وہی تو سرخرو ہوگا
عنایت آپ کی جس پر شہ ابرار ہو جائے

محبت ہی نہ ہو جس دل میں سرکارِ دو عالم کی
عبادت اس کی ساری عمر کی بیکار ہو جائے

کیا کرتا ہے جو گستاخیاں شانِ رسالت میں
بڑا بد بخت ہے وہ جیتے جی فی النار ہو جائے

غلاموں میں تیرے یہ نعمتِ رضوی بھی ہے شامل
کرم کی اک نظر اے احمد مختار ہو جائے

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

سرکار کا چہرہ

دکھا دے یا الٰہی احمد مختار کا چہرہ
بڑا ہی خوبصورت ہے شہ ابرار کا چہرہ
یقیناً میری قسمت کا ستارا جگمگائے گا
اگر میں خواب ہی میں دیکھ لوں سرکار کا چہرہ
عمر نے پڑھ لیا کلمہ ہوئے اسلام میں داخل
نظر سے جونہی دیکھا سید ابرار کا چہرہ
سجا لو سنت سرکار کو تم اپنے چہرے پر
بنا داڑھی کے لگتا ہے بہت بیکار کا چہرہ
اگر ماں کی دعائیں لے کے اپنے ساتھ جاؤ گے
نہ دیکھو گے کسی بھی جنگ میں تم ہار کا چہرہ
شفاعت کے لئے سرکار جب محشر میں آئیں گے
نظر آئے گا مرجھایا ہوا غدار کا چہرہ
گرا کوہ الم سر پر مگر تھا حوصلہ زندہ
چمکتا تھا بہت ہی عابد بیمار کا چہرہ
رضاؔ و حضرت حسانؔ کے صدقے میں اے نعمتؔ
بہت روشن ہے میرے نعتیہ اشعار کا چہرہ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

ورفعنا لک ذکرک

جس کے پاس آقا کے عشق کا حوالہ ہے
اس کے نام پر جنت بن گیا قبالہ ہے

جس سے اہل صُفہؓ کی ہوگئی شکم سیری
دست بو ہریرہ میں دودھ کا وہ پیالہ ہے

وہ کبھی زمانے میں حق نہ بول پائے گا
مصلحت کا جس کے بھی منھ پہ کوئی تالا ہے

سلسلہ نبوت کا بند ہوگیا جس پر
اس نبیؐ رحمت کا مرتبہ نرالا ہے

ان کے نور کا صدقہ پا کے چاند و سورج بھی
ہر جگہ زمانے میں بانٹتا اجالا ہے

وَرَفَعْنَا کی آیت سے ہوا ہے یہ ثابت
بعد رب انھیں کا ہی جگ میں بول بالا ہے

سرورِ دو عالم کی لکھ کے نعت اے نعمت
میں نے اپنی بخشش کا راستہ نکالا ہے

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

اس میں شک کوئی نہیں!

دل میں ہے ان کی محبت اس میں شک کوئی نہیں
بڑھ گئی ہے میری عزت اس میں شک کوئی نہیں

ہے یقیں مجھ کو بھی بلوائیں گے اک دن مصطفےٰ
جاؤں گا کرنے زیارت اس میں شک کوئی نہیں

برکتیں خود اس کے گھر کا کرنے لگتی ہیں طواف
بیٹیاں لاتی ہیں رحمت اس میں شک کوئی نہیں

مومنوں کے درمیاں ہے آج بھی یہ یادگار
حضرت جابر کی دعوت اس میں شک کوئی نہیں

مرتبہ ماں کا بتایا ہے میرے سرکار نے
ماں کے قدموں میں ہے جنت اس میں شک کوئی نہیں

جتنے بھی آئے جہاں میں انبیاء و مرسلیں
سب پہ ان کی ہے فضیلت اس میں شک کوئی نہیں

ان کے در کی حاضری ہو گی ہمیں نعمت نصیب
مل ہی جائے گی اجازت اس میں شک کوئی نہیں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

ذکر مصطفیٰ

بعد خدا ہے ذکر میں بہتر نبی کا ذکر
کرتا ہے خود ہی خالق اکبر نبی کا ذکر

اللہ دے گا خلد بریں میں اسے جگہ
کرتا ہے جو جہاں میں برابر نبی کا ذکر

ہوتی وہاں ہے بارش انوار ہر گھڑی
ہوتا ہے جس مقام پہ اکثر نبی کا ذکر

ذکر نبی کو خود ہی خدا نے کیا بلند
کیسے نہ ہوگا دوستو گھر گھر نبی کا ذکر

رحمت میں ڈھانپ لیتے ہیں ان کو ملائکہ
جب خوش عقیدہ کرتے ہیں مل کر نبی کا ذکر

جاتے وہی ہیں ارفع و اعلیٰ مقام پر
کرتے ہیں جو بھی رات میں رو کر نبی کا ذکر

نعمتؔ خوشا نصیب ہوں مداح مصطفیٰ
میری حیات کا بنا محور نبی کا ذکر

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

رات دن

حب نبی سے دل رہے سرشار رات دن
جائے کبھی نہ کوئی بھی بےکار رات دن
روح الامیں کے پر کا جو مجھ کو قلم ملے
لکھتا رہوں میں نعتیہ اشعار رات دن
لگتا ہے جیسے گنبد خضریٰ ہو سامنے
آتے نظر ہیں یہ مجھے آثار رات دن
کتنا خیال امت عاصی کا تھا انھیں
روتے تھے پھوٹ کر سرکار رات دن
دنیا وآخرت میں وہ بندہ ہے کامیاب
کرتا ہے نیک کام جو ہشیار رات دن
گویا کھڑا ہوا ہے وہ کعبہ کے سامنے
کرتا ہے اپنی ماں کا جو دیدار رات دن
نعت سلام پڑھنے نبی کے مزار پر
ہوتے ملک ہیں حاضر دربار رات دن

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

دیدارِ مصطفیٰ

ڈوبا ہوا ہے نور میں دربار مصطفیٰ
جنت سے بھی حسین ہے گلزار مصطفیٰ

آنکھوں کا نور اور جو دل کا سرور ہے
کتنا حسین ہے گنبد و مینار مصطفیٰ

بے شک گناہگار کی بخشش کے واسطے
سجدے میں سر جھکائیں گے سرکار مصطفیٰ

ان کا غلام جائے گا باغ بہشت میں
دوزخ میں ڈالا جائے گا غدار مصطفیٰ

رب نے کیا بلند ہے محبوب کا مقام
فرمان رب ہے جو بھی ہے گفتار مصطفیٰ

سدرہ پہ جا کے حضرت روح الامیں رکے
حیرت سے دیکھتے رہے رفتار مصطفیٰ

میں بھی کرونگا ناز مقدر پہ ہر گھڑی
ہوجائے جو نصیب سے دیدار مصطفیٰ

ہوتا ہے دو جہان میں نعمتؔ وہ سرخرو
دل میں اتارتا ہے جو کردار مصطفیٰ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

دلنواز خوشبو!

سوچوں تو فکر وخیالات سے خوشبو آئے
اے مدینہ تیری ہر بات سے خوشبو آئے

یاد سرکار سے روشن ہوا لمحہ لمحہ
میرے آقا کی عنایات سے خوشبو آئے

جو گذار آئے ہیں دن شہر نبی میں جا کر
ان کے گذرے ہوئے لمحات سے خوشبو آئے

شہر محبوب کی مٹی کا بھلا کیا کہنا
اس کے بکھرے ہوئے ذرات سے خوشبو آئے

سورہ الحمد سے والناس تلک پڑھ لیجئے
سارے قرآن کی آیات سے خوشبو آئے

جب رقم کرتا ہوں توصیف پیمبر دل سے
مشک جیسی میرے نغمات سے خوشبو آئے

رب سے ملنے شب معراج گئے جو آقا
مرحبا آج بھی اس رات سے خوشبو آئے

باوضو صل علیٰ پڑھ کے جو لکھے نعمت
ایسی ہر نعت ومناجات سے خوشبو آئے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

ہمارے ہاتھ میں!

نعتیہ شعروں کا تحفہ ہے ہمارے ہاتھ میں
حضرت حساں کا صدقہ ہے ہمارے ہاتھ میں

خوف میدان قیامت ہو ہمیں تو کس لئے
شافع محشر کا جھنڈا ہے ہمارے ہاتھ میں

ہم شہنشاہ مدینہ کے ثناخوانوں میں ہیں
نعت لکھنے والا خامہ ہے ہمارے ہاتھ میں

راہ حق سے اب بھٹکنے کا کوئی خطرہ نہیں
"سنت سرکار طیبہ ہے ہمارے ہاتھ میں"

جس کے صدقے حضرت بوصیری اچھے ہو گئے
وہ قصیدہ بردہ رکھا ہے ہماے ہاتھ میں

میں یہیں نظریں جمائے دیکھتا ہوں روز وشب
گنبد خضریٰ کا نقشہ ہے ہمارے ہاتھ میں

زور بازوئے علی کا مل گیا صدقہ ہمیں
آزمالو زور کتنا ہے ہمارے ہاتھ میں

آج نعمت بھی پڑھے گا نعت پاک مصطفےٰ
خوش نصیبی سے یہ موقع ہے ہمارے ہاتھ میں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

کوہِ طور!

کیا غرض اسکو بھلا ہوگی بہشتی حور سے
عشق جس کو ہوگیا کامل شہ پرنور سے

گنبد خضریٰ سے سن لیتے ہیں شاہ دو جہاں
جو صدائے غم نکلتی ہے دل مہجور سے

مذہب اسلام کا قانون دنیاوی نہیں
معتبر دستور اسکا ہے سبھی دستور سے

لن ترانی حضرت موسیٰ سے فرمایا گیا
دیکھ کر وہ جلوہ آئے رب کا کوہ طور سے

آیئے سرکار یا بلوائے مجھ کو وہیں
کب تلک دیتا رہوں یونہی صدائیں دور سے

کر رہا ہوں اس نبی کا تذکرہ اس بزم میں
"ذرہ ذرہ خاک کا چمکا ہے جس کے نور سے"

حضرت تاج الشریعہ کے دیار پاک میں
آیا نعمتؔ نعت پڑھنے کو مظفرپور سے

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

قرآن مقدس

سنت سرکار طیبہ کی حفاظت کیجئے
سب سے زیادہ شاہ بطحا سے محبت کیجئے

ہوگا راضی آپ سے اللہ اور اس کے رسول
ہر گھڑی اسلام و سنت کی اشاعت کیجئے

حضرت حسان کو چادر عطا کی آپ نے
کچھ نہ کچھ آقا ہمیں بھی تو عنایت کیجئے

اِذْهَبُوْا آدم سے عیسیٰ تک سبھوں نے کہہ دیا
ہم غلاموں کی شہ محشر شفاعت کیجئے

محفل ذکر ولادت میں ادب سے بیٹھ کر
نعت پاک مصطفیٰ دل سے سماعت کیجئے

بس مکین گنبد خضریٰ کا ہو دل میں خیال
جب بھی بزم مصطفیٰ میں آپ شرکت کیجئے

آپ کو مقبول حج کامل ہی جائے گا ثواب
گھر پہ جا کے ماں کے چہرے کی زیارت کیجئے

دو جہاں میں کامیابی چاہیئے نعمتؔ اگر
خوب قرآن مقدس کی تلاوت کیجئے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

قضا سے پہلے!

کوئی آیا ہی نہیں شاہِ ھدیٰ سے پہلے
قرب خالق میں تھے وہ ارض وسما سے پہلے

عشق کی آنکھ سے پڑھئے تو مزہ آئے گا
نعت اردو میں بہت کم ہے رضا سے پہلے

سب کو قانون شریعت کی عمل ہے لازم
پوچھئے اپنے کسی راہنما سے پہلے

رب کے دربار میں مقبول دعائیں ہوں گی
دیکھئے صل علیٰ پڑھ کے دُعا سے پہلے

مل ہی جائے گی شفا جو بھی دوا کھائیں گے
لیجئے نام خدا کوئی دوا سے پہلے

کر گزرتا ہے وہی جو بھی طبیعت چاہے
سوچتا کون ہے دنیا میں خطا سے پہلے

یا خدا کردے یہ نعمت کی تمنا پوری
دیکھ لے شہر نبی اپنی قضا سے پہلے

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

پتھر جاگے!

ایک مومن کے جو ایمان کا تیور جاگے
پل میں سنسار کا پھر سویا مقدر جاگے

رخ وہ حالات زمانہ کا بدل سکتے ہیں
قوم وملت کے اگر سچے سخنور جاگے

اولیاء کے جو ہیں گستاخ ڈریں وہ ورنہ
مہنگا پڑ جائے گا جو مرد قلندر جاگے

معجزہ دیکھ کر آقا کا ہے دنیا حیراں
کیسے بوجہل کے ہاتھوں کے ہیں پتھر جاگے

کوئی آیا ہی نہیں رحمت عالم بن کر
"ان کی آمد سے زمانے کے مقدر جاگے"

باوضو صل علیٰ پڑھ کے جو میں سوجاؤں
حسن طیبہ کا میرے خواب میں منظر جاگے

نام پہ اس کے فدا ہے میرا سب کچھ نعمتؔ
فکر امت میں جو راتوں کو برابر جاگے

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

تسبیح کا دانہ!

مسجد نبوی سے جو پڑھ کے دوگانہ نکلا
وہ لئے ہاتھ میں رحمت کا خزانہ نکلا
اپنی بخشش کے لئے رب کی ہے رحمت کافی
بخشے جائیں گے اگر کوئی بہانہ نکلا
چل پڑا سارا جہاں اس کے ہی پیچھے پیچھے
جو لئے ہاتھ میں تسبیح کا دانہ نکلا
ساری دنیا نے پھٹے کپڑے میں دیکھا جسکو
وہ دیوانہ ہی ہزاروں میں یگانہ نکلا
دین اسلام کی عظمت کی حفاظت کرنے
کربلا شاہ مدینہ کا گھرانہ نکلا
بعد میں بھی کر کے بھی افسوس نہ ہوگا حاصل
ہاتھ سے وقت اگر تیرا سہانہ نکلا
عقل حیران ہے کیا ہوگا اب آگے نعمتؔ
اپنا سمجھا تھا جسے وہ بھی بیگانہ نکلا

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

قسمت کا سکندر!

سرکار کے گھر جیسا کوئی گھر نہ ملے گا
طیبہ سے حسیں کوئی بھی منظر نہ ملے گا

محبوب خدا شافع محشر کے علاوہ
امت کا کوئی حامی و رہبر نہ ملے گا

قدرت کا نمونہ ہیں شہنشاہ مدینہ
اب انکی طرح حسن کا پیکر نہ ملے گا

جس پر میرے سرکار کے قدموں کا نشاں ہو
اب ایسا کوئی دوسرا پتھر نہ ملے گا

سرکار نے جنت کی جنھیں دی ہے بشارت
ایسا کوئی قسمت کا سکندر نہ ملے گا

شہ زور زمانے میں بہت لوگ ہیں لیکن
ہاں مثل علی فاتح خیبر نہ ملے گا

اردو میں تو مداح نبی اور ہیں نعمت
اب مثل رضا کوئی سخنور نہ ملے گا

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

مخدوم بہاری حضرت شرف الدین یحیٰ منیری علیہ الرحمہ

بہار شریف (نالندہ)

آگیا میری زباں پہ نام شرف الدین کا
ہے میری امداد کرنا کام شرف الدین کا

آؤ بارہ سال سے تھا مجھ کو تیرا انتظار
کہہ کے خواجہ نے کیا اکرام شرف الدین کا

جس نے کی بارہ برس "بہیا" کے جنگل میں ریاض
رات دن گذرا خدا کے نام شرف الدین کا

خود رسول پاک نے فرمائی ان کی تربیت
بٹ رہا ہے دیکھئے انعام شرف الدین کا

جو نجیب الدین فردوسی کے ہاتھوں بک گیا
کیا لگا پائے گا کوئی دام شرف الدین کا

ان گنت جس نے کتابیں قیمتی تصنیف کیں
مرحبا چرچا ہوا ہر گام شرف الدین کا

عرش پر تحریر "سلطان المحققین" ہے
ہے فرشتوں کی زباں پر نام شرف الدین کا

ہیں نجیب الدین فردوسی کے منظور نظر
جن سے پاکیزہ تھا رشتہ تام شرف الدین کا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

سخت بارش میں بھی اک پتھر پہ میں محفوظ ہوں
دے دعا ماں خیر ہو انجام شرف الدین کا

نیک بندوں میں خدا نے کرلیا شامل انھیں
اسلئے ہر سو ہے چرچا عام شرف الدین کا

ختم چیچک ہوگا بس کانوں میں کہیئے تین بار
بھاگ جا اب لے رہا ہوں نام شرف الدین کا

نعمت رضوی بھی پی کے ان کا دیوانہ رہے
کاش مل جائے اسے بھی جام شرف الدین کا

رضا ہوزری لدھیانہ کی ایک قلمی وفکری تحریک

مجلس فکر رضا

مشہور حدیث پاک ہے: دین یہ ہے کہ ہر مسلمان سے خیر خواہی کی جائے۔ اسی جذبۂ خیر کے تحت صوبۂ پنجاب کے معروف صنعتی شہر لدھیانہ میں ۲۶ر جولائی ۲۰۱۰ء میں "مجلس فکر رضا" کا قیام عمل میں آیا، جس کا خاص مقصد مسلک اعلیٰ حضرت کی ہمہ جہت خدمت ہے۔ رضا ہوزری، لدھیانہ کی یہ قلمی اور فکری تحریک پچھلے پانچ سالوں سے ایک فعال مرکزی کمیٹی کے تحت سرگرم عمل ہے۔

عرض گذار: حافظ محمد شمس الحق رضوی

رضا ہوزری، لدھیانہ، پنجاب

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت حضور مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی

علیہ الرحمہ کچھوچھہ شریف

شہنشاہی کو جو وارے میرے مخدوم اشرف ہیں
فقیری روپ جو دھارے میرے مخدوم اشرف ہیں
ہوئے جو سات سالہ عمر میں ہی حافظ قرآں
جنھیں ازبر تھے سب پارے میرے مخدوم اشرف ہیں
کچھوچھہ کو کیا آباد جو ویران جنگل تھا
علی کی آنکھ کے تارے میرے مخدوم اشرف ہیں
پڑھا جوگی نے کلمہ پانچ سو ہمراہ ساتھی کے
جو شیطانوں کو للکارے میرے مخدوم اشرف ہیں
چراغ ہند ہو۔ یا بھانڈ ہو یا کوئی ''سید خاں''
کسی سے بھی نہ جو ہارے میرے مخدوم اشرف ہیں
کیا ہے کفر سے لاکھوں نے توبہ ہاتھ پر جن سے
بنارس میں صنم ہارے میرے مخدوم اشرف ہیں
نبی کے حکم سے نعمتؔ جو چھوڑے تخت سمناں کو
شہ کونین کے پیارے میرے مخدوم اشرف ہیں

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

بلگرام شریف

رشک فردوس بریں ہے سرزمین بلگرام
صاحب الدعوت ہوئے آکر مکین بلگرام

حضرت سید محمد ہی وہاں غالب ہوئے
ان کی آمد سے چمک اٹھی جبین بلگرام

ان کی عظمت کا علم لہرا رہا ہے چارسو
آج تک جتنے ہوئے ہیں جانشین بلگرام

ہے وہاں آل رسول پاک کا روضہ حسین
رب کے ہیں محبوب جملہ مصلحین بلگرام

بیل نامی دیو کو مارا عمادالدین نے
جل رہا ہے آج وہ زیر زمین بلگرام

سید صغریٰ عماد الدین سالار وعمر
اک سے بڑھ کر اک ہوئے ہیں کاملین بلگرام

جس نے شرح کافیہ لکھی کتاب مستطاب
نامور گذرے ہیں جملہ وارثین بلگرام

ہیں قطب، ابدال اوراغواث بھی لیٹے وہاں
رکھو ادب ملحوظ [illegible] حاضرین بلگرام

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

کالپی ہو یا کہ مارہرہ، مسولی کی زمیں
ہر جگہ لیٹے ہیں جملہ عارفین بلگرام

ہیں اویس مصطفٰے موجودہ سجادہ نشیں
فیض جن سے لے رہے ہیں زائرین بلگرام

ہو رہا ہے اک زمانہ جن کے در سے فیضیاب
دیکھ لے دنیا میں جنت ناظرین بلگرام

میں نے جب نعمت عقیدت سے سنائی منقبت
مرحبا کہنے لگے سب سامعین بلگرام

□□□

شعرائے اہلسنت متوجہ ہوں!

مختلف شعرائے کرام کے مناقب کا مجموعہ مولانا پھول محمد نعمت رضوی کے زیر ترتیب ہے، اس لیے گذارش ہے کہ اگر آپ نے سرکارِ سرکاہی علیہ الرحمہ یا پھر حضور شیر بہار مفتی محمد اسلم رضوی علیہ الرحمہ کی شان میں منقبت لکھی ہو تو دونوں شخصیات پہ ایک ایک منقبت درج ذیل نمبرات پر لکھوا دیں یا پھر مندرجہ ذیل پتہ پر بھیج دیں۔

محمد ذیشان رضا ابن مولانا پھول محمد نعت رضوی

دارالعلوم تیغیہ، کنزالعلوم، بنگل چھپرہ میگھ سیلوت، مظفر پور (بہار) 843119

موبائل: 9431675135، 9162113468

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

خانقاہ مارہرہ مقدسہ

کیا بیاں ہو مجھ سے تیری شان مارہرہ شریف
دل بریلی ہے تو تو ہے جان مارہرہ شریف
کر کے بیعت دی خلافت آپ نے آل رسول
جب بریلی سے گئے دو خان مارہرہ شریف
اکتساب علم کرتے ہیں یہاں آکر سبھی
ہے شریعت معرفت کا کان مارہرہ شریف
پیر خانہ ہے بدایون و بریلی کا یہیں
تیرا شید اسارا ہندوستان مارہرہ شریف
فیض تیرا عام تھا پہلے بھی، اب بھی عام ہے
بھول جاتا ہے تو دے کر دان مارہرہ شریف
جن کو کہتا ہے زمانہ حضرت نظمی میاں
وہ شہ دیں کا ہے مدح خوان مارہرہ شریف
جان و دل سے اہل سنت نے کیا اس کو قبول
جب ہوا جاری تیرا فرمان مارہرہ شریف
مسلک احمد رضا سے جو بھی نعمتؔ پھر گیا
اس کو تو نے کر دیا چالان مارہرہ شریف

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

عاشق کی جنت مسولی شریف

رب نے دی تجھ کو شہرت مسولی شریف
تو ہے عاشق کی جنت مسولی شریف
اک رئیس اولیاء اس پہ اک نور ہیں
دونوں ہیں اعلیٰ سیرت مسولی شریف
نقش پتھر پہ ہے پائے ناز حضور
وہ ہے بہر زیارت مسولی شریف
جو، سلی فاطمہ نے عبائے علی
ہے وہ عمدہ عنایت مسولی شریف
روضے کی جالی کا پردہ بھی ہے یہاں
دیکھ لو ہوگی عزت مسولی شریف
فاطمہ زہرہ نے جس کو اوڑھا کبھی
ہے وہ چادرِ رحمت مسولی شریف
دست شبیر نے لکھا قرآن جو
کرلو اس کی زیارت مسولی شریف
ہے یہ رزاقی اسماعیلی خانقاہ
پوری ہوتی ہے حاجت مسولی شریف

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

ایک نعمت ہے جبہ شیر خدا
زیب گلزار ملت مسولی شریف
گلشن اسماعیلی کے جتنے ہیں پھول
سب رہیں گے سلامت مسولی شریف
پل میں کرتے ہیں حل جو مسائل سبھی
وہ ہیں پیر طریقت مسولی شریف
دیکھ کر کے تیرے در کی دریا دلی
سب کو ہوتی ہے حیرت مسولی شریف
دیکھ کر جن کا چہرہ مچل جائے دل
وہ ہیں گلزار ملت مسولی شریف
اور پہلے پہونچتا تو کیا بات تھی
دیر سے آیا نعمتؔ مسولی شریف

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

چلو کالپی چلیں!

پینے رضا کا جام چلو کالپی چلیں
ہونے کو نیک نام چلو کالپی چلیں

غوث ورضا وخواجۂ ہندوستان کا
بے شک ہے فیض عام چلو کالپی چلیں

لوٹے نہ کوئی دولت ایمان راہ میں
ہونے لگی ہے شام چلو کالپی چلیں

دل میں ہو صرف سچی عقیدت کی روشنی
بگڑا بنے گا کام چلو کالپی چلیں

وہ سرزمین دوستو جنت سے کم نہیں
ہے خوب دھوم دھام چلو کالپی چلیں

لے کر رضا کے عشق ومحبت کا آئینہ
پڑھتے ہوئے سلام چلو کالپی چلیں

نعمت سنبھل ہی جائیں گے حالات زندگی
دل میں ہو احترام چلو کالپی چلیں

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت حضور سرکار اعلیٰ حضرت
امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ بریلی شریف

جو رضا کا ترانہ گاتے ہیں
وہ یقیناً نوازے جاتے ہیں

عرس رضوی میں جو بھی جاتے ہیں
بارش نور میں نہاتے ہیں

ہیں جو سنی کہیں بھی دنیا میں
وہ بریلی سے جانے جاتے ہیں

جو ہیں تاج الشریعہ کے شیدا
وہ نہ دھوکہ کسی سے کھاتے ہیں

ہم بھی پڑھ کر حدائق بخشش
بحر عرفاں میں ڈوب جاتے ہیں

ہے جو باغی رضا کے مسلک کا
اپنی عزت وہ خود گنواتے ہیں

ہم رضا والے تو بہرصورت
گل طیبہ کی ثنا گاتے ہیں

عرس رضوی کا آگیا موسم
چلیے نعت رضا سناتے ہیں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

بریلی شریف میں!

فیضان بٹ رہا ہے بریلی شریف میں
میلا لگا ہوا ہے بریلی شریف میں
پیارے رضا کا نام ہے سب کی زبان پر
ہر شخص جھومتا ہے بریلی شریف میں
جس میں رسول پاک کی الفت کی ہے چمک
رکھا وہ آئینہ ہے بریلی شریف میں
وابستہ جس کے دامن اقدس سے میں ہوا
وہ پیر باصفا ہے بریلی شریف میں
جس کی مہک سے سارا زمانہ مہک اٹھا
وہ پھول خوشنما ہے بریلی شریف میں
دامن ہر ایک مانگنے والے کا بھر گیا
رحمت کا در کھلا ہے بریلی شریف میں
نعمت اسے سنبھال کے رکھنا تو ہر گھڑی
جو کچھ تجھے ملا ہے بریلی شریف میں

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت حضور شیر بیشۂ اہلسنت

الشاہ حشمت علی خاں علیہ الرحمہ پیلی بھیت شریف

وار نجدی پر پڑا جب حشمتی تلوار کا
ہوگیا بالکل صفایا دین کے غدار کا

نام سن کر بد عقیدے بھاگ جاتے ہیں سبھی
تاب لاسکتے نہیں، شیر رضا کے وار کا

اعلیٰ حضرت نے جنھیں روحانی بیٹا ہے کہا
بن گیا ہے وہ چہیتا غوث کے دربار کا

صلح کلی درحقیقت اک نیا ہے وائرس
لگ گیا جس کو کھلونا بن گیا اغیار کا

دس برس کی عمر میں جو حافظ قرآں ہوئے
شیر ہے وہ اہلسنت کے حسیں کہسار کا

حشمتیہ آستانہ یا خدا پھولے پھلے
آپریشن یہ کرے دنیا کا دنیا دار کا

چلئے اے نعمت مظفر پور سے اب پیلی بھیت
آگیا پرکیف موسم حشمتی تہوار کا

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ، دھام نگر شریف، اڑیسہ

شاعروں کو لطف جتنا اس جگہ آنے میں ہے
وہ کہاں دلی و کلکتے کے نذرانے میں ہے

بے خودی عشق والفت آج میخانے میں ہے
معرفت کی چاشنی میکش کے پیمانے میں ہے

ہے یقیں دل کو کہ ہوجائے گی پوری آرزو
دیر جو بھی ہے تیرے دربار تک آنے میں ہے

ہے یہ ملت کے مجاہد کا دیار دل نشیں
فرق کوئی بھی نہیں اپنے و بیگانے میں ہے

جس کے جلووں سے منور ہے اڑیسہ کی زمیں
"وہ سراپا ناز میرے دل کے کاشانے میں ہے"

ہے مجاہد کی ہر اک تحریک سرگرم عمل
چاہنے والا جو ہے پیغام پھیلانے میں ہے

بے پڑھے شاید مظفرپور نعمتؔ جائے گا
سونچتا تھا دیر کتنی اور پڑھوانے میں ہے

□□□

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

تاجدار سرکانہی حضرت تیغ علی علیہ الرحمہ والرضوان

کیا بیاں کوئی کرے گا رفعتِ تیغ علی
فکر سے اعلیٰ بہت ہے شوکتِ تیغ علی

کیا گھٹا پائے گا کوئی ان کی قدر و منزلت
جب خدا نے ہے بڑھائی عظمت تیغ علی

علم و عرفاں، زہد و تقویٰ معرفت کی شکل میں
بٹ رہی ہے عاشقوں میں دولت تیغ علی

آ گیا جو بھی یہاں وہ ہو گیا ہے مالا مال
اسلئے چاروں طرف ہے شہرت تیغ علی

دین و مسلک کی حفاظت میں جو سرگرداں رہے
کیا بھلا سکتا ہے کوئی خدمت تیغ علی

عمر بھر جو گامزن تھے سنت سرکار پر
دیکھ کر حیران ہیں سب سیرت تیغ علی

بدعقیدہ سر اٹھا پائے گا نعمتؔ کس طرح
آج تک چھائی ہے دل پہ ہیبت تیغ علی

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

حضرت انسان علی علیہ الرحمہ، لترا شریف چھتیس گڑھ

حضرت انساں علی کا فیض بے شک عام ہے
ان کے در پہ بارش انوار صبح و شام ہے

جو در انساں علی پہ غم کا مارا آ گیا
ہر غم و آلام سے اس کو ملا آرام ہے

ان کی سیرت کا ہر اک گوشہ ہے خورشید مبیں
"نازش لوح و قلم انساں علی کا نام ہے"

ان کی شان پاک میں پڑھتا ہے جو بھی منقبت
شاعر شیریں نوا پاتا بہت آرام ہے

اس جماعت کے شگفتہ پھول ہیں انساں علی
جس سے روشن اور اعلیٰ مذہب اسلام ہے

اس حقیقت سے ہیں واقف جو بھی ہیں اہل نظر
دشمن انساں علی ہر موڑ پر ناکام ہے

ہے زمین لترا کی نعمت نور میں ڈوبی ہوئی
بٹ رہا انساں علی کی الفتوں کا جام ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

تہنیت

بحضور سرکار تاج الشریعہ دامت برکاتہم العالیہ، بریلی شریف

وارث علم پیمبر ہیں میرے اختر رضا
غوث صمدانی کے مظہر ہیں میرے اختر رضا

جانشین مفتیٔ اعظم ولی ابن ولی
اعلیٰ حضرت کے گل تر ہیں میرے اختر رضا

قاضی القضاۃ کے منصب پہ ہیں وہ ہند کے
علم وحکمت کے سمندر ہیں میرے اختر رضا

چند ساعت میں وہ حل کرتے ہیں دینی الجھنیں
فضل مولیٰ سے منور ہیں میرے اختر رضا

عالم اسلام میں شہرت ہے جن کے علم کی
مرحبا وہ فخر ازہر ہیں میرے اختر رضا

شاعری بھی ان کے گھر کی ریت ہے سب نے کہا
واصف محبوب داور ہیں میرے اختر رضا

حضرت تاج الشریعہ ان کو کہتے ہیں سبھی
نعمت رضوی کے یاور ہیں میرے اختر رضا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

جلالۃ الارشاد حضرت شاہ ابراہیم علیہ الرحمہ، سرکانہی شریف

شاہ ابراہیم سے جس آدمی کو پیار ہے
دونوں عالم میں یقیناً اس کا بیڑا پار ہے

حضرت تیغ علی کا جو ہے منظور نظر
آسمان علم کا وہ اک حسیں مینار ہے

منقبت میں لکھ رہاہوں شاہ ابراہیم کی
مجھ پہ فیضان شہ تیغ علی سرکا رہے

آ کے سرکانہی سے جھولی بھر کے جاتے ہیں سبھی
"شاہ ابراہیم کا ایسا سخی دربار ہے"

سلسلۂ تیغیہ نے آپ سے پایا عروج
آپ کے فیضان سے سرکانہی لالہ زار ہے

یاالٰہی خانقاہ تیغیہ پائندہ باد
جو عقیدت اور محبت کا حسیں گلزار ہے

جوغلام شاہ ابراہیم ہے نعمت بنا
جانب فردوس اس کا راستہ ہموار ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت حضور شیر بہار مفتی محمد اسلم رضوی

علیہ الرحمہ مقصود پور

جہان علم میں ہے خوب شہرہ مفتی اسلم کا
بڑھایا حق تعالیٰ نے ہے رتبہ مفتی اسلم کا

وہ ہوں شرعی مسائل یا کہ مسلک کا تحفظ ہو
بہت ممتاز تھا طور وطریقہ مفتی اسلم کا

جو جلتے ہیں وہ جلتے ہی رہیں جل جل کے مرجائیں
"بفیضان رضا ہے خوب چرچا مفتی اسلم کا"

کسی بھی مسئلہ پر خوب غور و فکر کرتے تھے
حوالہ کے لئے تم دیکھو فتویٰ مفتی اسلم کا

وہ ہوں بنگلور یا ممبئی کہ دلی ہو یا کلکتہ
جہاں میں ہر طرف چلتا ہے سکہ مفتی اسلم کا

اُمڈ کر آ گئی خلق خدا ان کے جنازے میں
کہا کس نے پڑھو جا کر جنازہ مفتی اسلم کا

لٹا نے گوہر علم وادب مقصود پور آئے
گواہی دے رہا ہے قادریہ مفتی اسلم کا

اسی کا کامیابی نے قدم چوما ہے اے نعمت
اٹھایا ہاتھ میں جس نے بھی جھنڈا مفتی اسلم کا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

حضرت شاہ یوسف علی سرکار چاند پور فتح، ویشالی، بہار

واصف محبوب داور حضرت یوسف علی
ناشر دین پیمبر حضرت یوسف علی

مرکز اہل عقیدت سرزمین چاند پور
تجھ میں ہیں ماہ منور حضرت یوسف علی

جانشیں حضرت قسیم الحق بڑے ہیں نیک دل
کام کرتے ہیں یہ بہتر حضرت یوسف علی

جو بھی ہیں اہل عقیدت کہہ رہے ہیں عشق میں
ہیں میرے سینے کے اندر حضرت یوسف علی

دین اور مسلک کی خاطر خوب سرگرداں رہے
ہو گئے مشہور گھر گھر حضرت یوسف علی

خوب کرتے تھے مریدوں پر کرم کی بارشیں
فیض و برکت کے سمندر حضرت یوسف علی

دیکھنے میں خوب ہے روضہ تمھارا دل نشیں
ماشاء اللہ روح پرور حضرت یوسف علی

آپ کے فیضان سے نعمت سبھی مالا مال ہے
تیغی گلشن کے گل تر حضرت یوسف علی

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

تہنیت در شان

حضرت الشاہ احسن رضا خاں سجادہ نشیں بریلی شریف

واصف شاہ ہدیٰ ہیں حضرت احسن میاں
نائب خیرالوریٰ ہیں حضرت احسن میاں

اعلیٰ حضرت کی دعا ہیں حضرت احسن میاں
غوث اعظم کی عطا ہیں حضرت احسن میاں

منزل مقصود مل جائے گی دامن تھام لو
صاحب جود وسخا ہیں حضرت احسن میاں

تم بریلی جاکے ان کی دیکھ لو سرگرمیاں
وصف میں سب سے جدا ہیں حضرت احسن میاں

نوجوانی میں ہی ان کو مل گئی سجادگی
پرتو سبحاں رضا ہیں حضرت احسن میاں

خانوادہ رضویہ کے آپ ہیں گدی نشیں
آپ برکاتی ضیاءٔ ہیں حضرت احسن میاں

نعمتؔ رضوی بھی ہے اس در کا اک ادنیٰ غلام
آپ جس کے رہنما ہیں حضرت احسن میاں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

شب برأت

کتنی رحمت بھری آج کی رات ہے
جھوم اٹھی زندگی آج کی رات ہے
اپنے خالق کے دربار میں دیکھئے
ساری دنیا جھکی آج کی رات ہے
جو بھی مانگو گے دے دیگا رب العلیٰ
خوب دریا دلی آج کی رات ہے
لکھا جائے گا جوہ ہوگا تقدیر میں
فیصلہ کی گھڑی آج کی رات ہے
توبہ اپنے گناہوں سے کر لیجئے
ہوگی قسمت نئی آج کی رات ہے
آسمان جہاں پر نظر کیجئے
مٹ گئی تیرگی آج کی رات ہے
عرش سے آئے رحمت فرشتے لئے
نور کی چھاؤنی آج کی رات ہے
سجدۂ شکر لازم ہے اے دوستو
خوب نعمت ملی آج کی رات ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

ترانۂ تیغیہ کنزالعلوم

نورقرآن مبیں ہے تیغیہ کنزالعلوم
حامئ دین متیں ہے تیغیہ کنزالعلوم
دیدہ زیب ودلنشیں ہے تیغیہ کنزالعلوم
جلوۂ حسن یقیں ہے تیغیہ کنزالعلوم
صبح نو روشن تیری ہے شام بھی ہے دلنواز
فکروفن کا توا میں ہے تیغیہ کنزالعلوم
ملک بھر میں تو بہت مقبول ہے مشہور ہے
اس میں شک کوئی نہیں ہے تیغیہ کنز العلوم
تیرے در سے ہو رہا ہے اک زمانہ فیضیاب
علم وحکمت کی زمیں ہے تیغیہ کنزالعلوم
لعل وگوہر، ہیرے موتی ہیں جڑے جسمیں حسیں
ایسا تو دلکش نگیں ہے تیغیہ کنز العلوم
تیری آغوش محبت میں جو آیا جھوم اٹھا
تیری صورت دلنشیں ہے تیغیہ کنزالعلوم
مدرسہ کیا ہے حقیقت میں یہ ہے آقا کا گھر
اسلئے نعمت یہیں ہے تیغیہ کنزالعلوم

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

ترانۂ مدرسہ جیلانیہ ملنگوا

درسگاہ اہل سنت مدرسہ جیلانیہ
ہے نشان دین وملت مدرسہ جیلانیہ
گلشن علم وادب کا تو شگفتہ ہے کنول
ہر طرف تیری ہے نکہت مدرسہ جیلانیہ
مسلک احمد رضا کی مرحبا نیپال میں
تو نے فرمائی اشاعت مدرسہ جیلانیہ
تیرے علم وفضل کا سورج نہ ڈوبے گا کبھی
تو ہے جیلانی کرامت مدرسہ جیلانیہ
پوکھریرا کے بزرگوں کی یہاں آمد رہی
ہے محبیٰ کی عنایت مدرسہ جیلانیہ
تیری برکت سے ملنگوا ہوگیا مشہور ہے
پاسبان دین وملت مدرسہ جیلانیہ
تیری آغوش محبت میں جو کوئی آگیا
تو نے کی اس کی ضیافت مدرسہ جیلانیہ
سن کے قرآن وحدیث پاک کی نوری صدا
جھوم جاتا ہے یہ نعمت مدرسہ جیلانیہ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

بنکل

بنکل تیرے بھی نام کا پرچم بلند ہے
تو شاعر وادیب کو دل سے پسند ہے
تیری زمین طالبان حق کے واسطے
بیشک منافع بخش بہت سودمند ہے
تیغ علی کا ہوتا ہے جلسہ ہر ایک سال
بنکل کا بچہ بچہ بڑا دردمند ہے
باطل عقیدے والے ٹھہرتے نہیں یہاں
ہر شخص راہِ حق پہ یہاں کاربند ہے
بنکل میں یا الٰہی کھلے پیار کا گلاب
نفرت مٹادے جس کے بھی سینے میں بند ہے
قسمت پہ ناز کیوں نہ کرے ایسا آدمی
تیغ علی کے فیض سے جو بہرہ مند ہے
نعمتؔ لگا ہے علم کی خدمت میں رات دن
اسلاف کے کرم سے بڑا ارجمند ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

تہنیت: بموقعۂ جلسۂ دستار بندی

کرم ہے غوث اعظم کا یہ فیضِ اعلیٰ حضرت ہے
سرِ تحسین رضا پہ جو یہ دستار فضیلت ہے

نہ جُبہ سے نہ صدری، شیروانی، کج کلاہی سے
بڑھی ہے شان جو بھی علم و عرفاں کی بدولت ہے

کسی بھی بد عقیدے سے نہ رکھنا رابطہ ہرگز
امام احمد رضا خاں اعلیٰ حضرت کی نصیحت ہے

خوشی کے آ گئے آنسو پدر مادر کی آنکھوں میں
بنا ہے بیٹا عالم شاہ طیبہ کی عنایت ہے

تیرے دادا و نانا، ماموں، چاچا اور سب بھائی
محبت کا لٹاتے ہیں گہر کتنی عقیدت ہے

کہا یونس رضا نے یہ خوشی کا دن مبارک ہو
بزرگوں کا کرم ہے اوج پر جو تیری قسمت ہے

دعائیں دے رہے ہیں با عمل عالم کہے دنیا
یقیناً بھانجے سے ماسٹر عالم کو الفت ہے

بہت ہیں خوش تمھارے دوست اور احباب بھی سارے
گلوں کا ہار لائے ہیں یہ اظہار محبت ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

ترقی ہو رہی ہے روز افزوں اس ادارے کی
حضور اختر رضا خاں کی اسے حاصل حمایت ہے

تجھے اب بانٹنا ہے علم کی دولت زمانے میں
تجھے تو انبیاء کی ہوگئی حاصل وراثت ہے

نمونہ ہوگئی اب ذات تیری قوم کی خاطر
بتانا ہے تمھیں اس کو جو قانون شریعت ہے

خدا کے فضل سے تحسین ہیں عالم و شاعر بھی
ادب اب ان کا لازم ہے یہی پیغام نعمت ہے

□□□

فضائل ومسائل

نیکیوں کی فضیلت اور غلط رسم و رواج کے خلاف مولانا پھول محمد نعمت رضوی کی کتاب بنام ''فضائل ومسائل'' عنقریب زیور طبع سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آرہی ہے۔

رابطے کا پتہ: مولانا احمد رضا امجدی اخلاقی صدر المدرسین مدرسہ تبلیغیہ اخلاقیہ، اخلاقی نگر، بوریا، میراپور، ضلع مظفر پور

لفظوں کا دائرہ

پھول محمد نعت رضوی کی ۱۰۰ غزلوں کا مجموعہ ۱۲۸ ر صفحات خوبصورت جلد، اکابرین اردو ادب کی پرمغز آراء کے ساتھ بہت جلد زیور طبع سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آرہا ہے۔

رابطے کا پتہ: محمد فرقان فیضی

متعلم الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا متھرا پور بریلی شریف

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

Raushan Ibarat

(A Great Collection of Naat & Manqabat)

By: Phool Mohammad Nemat Razvi

خوش خبری !!

مدرسہ اسلامیہ تیغیہ اخلاقی نگر، بواریا، مظفر پور

پیر طریقت حضرت حافظ وقاری محمد اختر رضا صاحب شہزادۂ طبیب ملت علیہ الرحمہ والرضوان کی پاکیزہ سرپرستی اور حضرت مولانا احمد رضا امجدی اخلاقی کی تیز رفتار صدارت اور اساتذۂ ذوی الاحترام کی انتھک محنت ومشقت کی وجہ سے بڑی تیزی کے ساتھ تعلیمی وتعمیری دونوں لحاظ سے شاہراہ ترقی پہ گامزن ہے۔

لہٰذا! آپ حضرات اپنے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے ایک بار ہمیں ضرور موقع دیں۔ اور ہر کار خیر کے موقع سے ادارے کا تعاون فرما کر اراکین ومنتظمین کی ہمت افزائی فرمائیں۔

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر　　　خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

شعبۂ نشر واشاعت خانقاہ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ کھرساہا شریف

کا

تیسرا قدم ”روشن عبارت“ ہے جیسا کہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ میرے برادران گرامی بڑے منظم طریقے سے خانقاہ کو پیر طریقت حضرت صوفی شاہ حافظ وقاری اختر رضا صاحب قبلہ مدظلہ العالی اور پیر طریقت حضرت مولانا امجد رضا نوری کی قیادت میں لے کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ بڑے ذوق وشوق کے ساتھ اس شعبہ کا بھی قیام عمل میں آیا اور پہلی کوشش کی شکل میں ”انوار طبیب ملت“ نامی کتاب شائع ہوئی، چوتھے نمبر پر مستقل عنقریب میں ابا حضور طبیب ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کی لکھی ہوئی کتاب ”تصوف آبادانی“ اور پھر فضائل ومسائل اور چند بہت ضروری کتابیں جو منظر عام پر آئیں گی۔ ان شاء اللہ العزیز

لہٰذا حضور طبیب ملت کے مریدین معتقدین ومتوسلین اسے بخوبی یاد اور ذہن نشیں رکھے اور ہمارے حوصلوں کو بڑھائیں۔ ان کتابوں کے ہدیہ سے اس شعبے کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی کوشش ہے۔

فقط والسلام!

محمد ارشد قمر اخلاقی

شہزادۂ طبیب ملت علیہ الرحمہ میڈیا انچارج خانقاہ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ

کھرساہا شریف، پوسٹ لہوریا، سیتامڑھی (بہار)

Design & Printed ... Publications Pvt. Ltd. Patna @8521889323

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari